سوال

(871) غیر مسلموں کو قرآن کا تحفہ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا غیر مسلم کو قرآن مجید برائے تحفہ دیا جا سکتا ہے؟ (عبدالحمید۔ قصور) (۲۷ جولائی ۲۰۰۱ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کافر کو بطورِ تحفہ قرآنِ مجید پیش نہیں کرنا چاہیے۔ ''صحیح بخاری'' میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ:

'أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى أَن يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ' (صحیح البخاری، باب السَّفَرِ بِالْمَصَاحِفِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ۔ رقم: ۲۹۹۰)

''رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ دشمن کی سرزمین میں قرآن کے ساتھ سفر کیا جائے۔''

''سنن ابن ماجہ'' میں عبدالرحمن بن مہدی کے طریق سے مالک سے یہ زائد الفاظ بھی منقول ہیں کہ

'مَخَافَةَ أَن يَنَالَهُ الْعَدُوّ' ''اس ڈر سے کہ دشمن قرآن کی توہین نہ کرے۔''

جب کہ ''صحیح مسلم'' میں ایوب کے طریق سے زائد الفاظ یوں ہیں: 'فَإِنِّي لَا آمَنُ أَن يَنَالَهُ الْعَدُوّ'

مجھے تسلی نہیں کہ دشمن قرآن کو نقصان نہیں پہنچائے گا۔''

اس سے معلوم ہوا کہ کوئی صورت ایسی نہیں اختیار کرنی چاہیے جس سے قرآن کا اَدب واحترام مجروح ہونے کا خدشہ ہو۔ ہاں البتہ بطورِ دعوت و تبلیغ کافر کو ایک دو آیات لکھ کر بھیج دی جائیں تو قصۂ ہرقل کی بناء پر جائز ہے، یا کفار کو قرآن سنایا جائے تو یہ دینی فرض کی ادائیگی ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلَامَ اللَّهِ ٦ ... سورة التوبة

''اور اگر کوئی مشرک تم سے پناہ کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دے دو یہاں تک کہ کلام اللہ سننے لگے۔'' لیکن اس کے ہاتھ میں قرآن نہ پکڑایا جائے۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،متفرقات:صفحہ:593

محدث فتویٰ